

وزیراعظم کا دفتر

# اسرائیل میں کمیونٹی ضیافت کے دوران وزیراعظم کی تقریر کا متن

Posted On: 06 JUL 2017 8:08PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 6 جولائی 2017، 75 سالوں میں پہلی بار کسی بھارتی وزیراعظم کا آنا ہے۔ اپنے آپ میں ایک خوشی کا بھی موقع ہے اور کچھ سوالیہ نشان بھی ہے۔ یہ انسانی فطرت ہے کہ جب آپ کسی بہت قریبی شخص سے بہت دن بعد ملتے ہیں، تو پہلا ردعمل ہوتا ہے بہت دن ہوئے ملاقات اور پھر کہتے ہیں ٹھیک و کسے۔ اور یہ جو کیسے محبت کو، ایسے اپنے پن کو کبھی بھی دنیا میں کوئی بھلا سکتا ہے؟۔ م دنوں میں ایک خاص مماثلت ہے۔ بھی ہے کہ۔ م دنوں۔ یہ اپنے اپنے ممالک کی آزادی کے بعد پیدا ہوئے ہیں یعنی بنجامن آزاد اسرائیل میں پیدا ہوئے اور میں آزاد۔ ندوستان میں پیدا ہوا۔ وزیراعظم نتین یا۔ و کی ایک دلچسپی۔ ر۔ ندوستانی کے دل کو چھو جانے والی ہے اور۔ ہے بھارتی کھانے کے تئیں ان کی محبت۔ کل رات کے کھانے پر ان۔ وں نے بھارتی کھانے کے ساتھ جو میری آؤ۔ بھگت کی میں اس۔ میش۔ یاد رکھوں گا۔

بھارت کی آزادی کے 70 سال بعد بھارت کا کوئی وزیراعظم آج اسرائیل کی سرزمین پر آپ سب سے آئندہ روا ہے۔ اس موقع پر اسرائیل کے وزیراعظم میرے دوست بنجامن نتین یا۔ و۔ ان موجود ہیں۔ اسرائیل آنے کے بعد جس طرح وہ میرے ساتھ رہیں ہیں، جیسا احترام ان۔ وں دیا ہے۔ و بھارت کے سوا سو کروڑ لوگوں کا احترام ہے۔ ایسے اعزاز کو، ایسی محبت کو، ایسے اپنے پن کو کبھی بھی دنیا میں کوئی بھلا سکتا ہے۔ کی۔ و دی احیا کی علامت میکانیوا گیمز کا کل افتتاح۔ ورا ہے اور میں اسرائیل کے لوگوں کو اس کھیل کے لئے مبارکباد بنجامن آزاد اسرائیل میں پیدا ہوئے اور میں آزاد۔ ندوستان میں پیدا ہوا۔ وزیراعظم نتین یا۔ و کی ایک دلچسپی۔ ر۔ ندوستانی کے دل کو چھو جانے والی ہے اور۔ ہے بھارتی کھانے کے تئیں ان کی محبت۔ کل رات کے کھانے پر ان۔ وں نے بھارتی کھانے کے ساتھ جو میری آؤ۔ بھگت کی میں اس۔ میش۔ یاد رکھوں گا۔

م دو ممالک کے درمیان مکمل سفارتی تعلقات کو بھلے بھالے ہوئے۔ وں لیکن حقیقت ہے۔ بھی ہے کہ بھارت اور اسرائیل کئی سو سال سے ایک ساتھ، ایک دوسرے کے ساتھ بہت گہرائی سے جڑے ہوئے ہیں۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ عظیم بھارتی صوفی سنت بابا فرید نے تیرھویں صدی میں یروشلم میں رہ کر ایک غار میں طویل مجاہد کیا تھا۔ بعد کے دنوں میں جب جنگ ایک طرح سے زبارت گئی۔ میں تبدیل ہو گئی۔ آج بھی یہ جنگ یروشلم اور بھارت کے آٹھ سو سال۔ رشتوں کی علامت بنی ہوئی ہے۔ 2011 میں اسرائیل کے نگران شیخ انصاری جی کو غیر مقیم بھارتی کا اعزاز بھی دیا گیا تھا اور مجھے آج ان سے ملنے کا شرف حاصل ہوا۔ بھارت اسرائیل کا ہے۔ ساتھ روایتوں کا ہے۔ ساتھ ثقافت کا ہے اور یہ ساتھ ایک دوسرے پر اعتماد اور دوستی کا بھی ہے۔ مارے۔ واراوں میں بھی ایک حیرت انگیز مماثلت ہے۔ بھارت میں۔ ولی منائی جاتی ہے تو یہ ان پر مایا جاتا ہے۔ بھارت میں دیوالی مناتے ہیں تو یہ ان۔ نکا منایا جاتا ہے۔ مجھے یہ جان کر بہت خوش ہے۔ کی۔ و دی احیا کی علامت میکانیوا گیمز کا کل افتتاح۔ ورا ہے اور میں اسرائیل کے لوگوں کو اس کھیل کے لئے مبارکباد دیتا۔ وں اور مجھے خوشی ہے کہ بھارت نے بھی اس کھیل کے لئے اپنی کی ٹیم بھیجی ہے اور بھارتی ٹیم کے کھلاڑی بھی اس موقع پر ہیں۔ میری ان سب کو بہت بہت مبارک ہیں۔

ائیل کی ہے۔ ہ۔ ادر سرزمین کئی ہ۔ ادر سبوتو اور ان کی قربانیوں سے مملو ہے۔ یہ ان اس پروگرام میں موجود کئی ایسے کتبے۔ وں گئے جن کے پاس اس جدوج۔ د کی قربانی کی اپنی اپنی داستانیں۔ وں گئی۔ میں اسرائیل کی شجاعت کو سلام کرتا۔ وں ان کا یہ شجاعت اسرائیل کی ترقی کی بنیاد رہی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا حجم اس کا رقبہ۔ نہ ہیں اس ش۔ رہوں کا جذبہ، خود پر اعتماد طے کرتا ہے۔ تعداد اور حجم اتنا معنی نہیں رکھتا۔ اسرائیل نے کر کے دکھایا ہے، ثابت کیا ہے۔ اس موقع پر میں سینکڑ لیفٹنٹ ایلیزے اسٹن کو بھی خراج پیش کرتا۔ وں جن۔ میں اسرائیل حکومت نے ملک کی تعمیر میں ان کی شراکت کے لئے سند شجاعت سے نوازا تھا۔ ایلیزے ایسٹن کو دی انڈین کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ برطانوی دور کے دوران ان۔ وں نے مراٹھا لائٹ انفنٹری میں کام کیا تھا۔ پہلی عالمی جنگ کے دوران اسرائیل ش۔ ر حیفہ کو آزاد کرانے میں بھی۔ ندوستانی فوجیوں کا ا۔ م کردار رہا ہے۔ اور یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں کل ان ہ۔ ادر ش۔ رہوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے حیفہ جا رہا۔ وں۔

کل رات کو میں اپنے دوست وزیراعظم نتین یا۔ و کے یہ ان کھانے پر گیا تھا، بڑا خاندانی ماحول تھا، م گپے مار رہے تھے۔ صبح ڈھائی بجے تک م۔ م باتیں کرتے رہے۔ ندوستانی وقت کے مطابق اور نکلنے وقت ان۔ وں نے مجھے ایک تصویر پیش کی اور جس تصویر میں پہلی عالمی جنگ کے دوران بھارتی سپاہیوں کے ذریعہ یروشلم کو آزاد کرانے کا ایک بہت ہی دل کو چھونے والا منظر کی حامل ایک تصویر ان۔ وں نے مجھے دی۔ ساتھ، شجاعت کی اس کڑی میں بھی میں۔ ندوستانی فوج کے لیفٹنٹ جے ایف آر جیکب کی بھی خاص طور پر ذکر کرنا چاہتا۔ وں ان کے آبا و اجداد بغداد سے۔ ندوستان آئے تھے۔ 972 عیسوی بنگلہ دیش اس وقت کے پاکستان سے اپنی آزادی کے لئے جدوج۔ د کر رہا تھا تو لیفٹنٹ جے ایف آر جیکب نے۔ یہ بھارت کی حکمت عملی طے کرنے اور پاکستان کے 90۔ زار فوجیوں کو۔ تھپار ڈالنے کے لئے مجبور نہ میں ان۔ وں نے ا۔ م کردار ادا کیا۔ ساتھیں یہ۔ و دی فرقہ کے لوگ بھارت میں بہت کم تعداد میں رہے۔ ہیں لیکن جس بھی علاقے میں رہے۔ ہیں ان۔ وں نے اپنی موجودگی بہت ہی باعزت طریقے سے الگ طریقے سے درج کرائی ہے۔ صرف فوج۔ یہ نہ ہیں بلکہ ب، ثقافت فلم۔ یہ و دی کمیونٹی کے لوگ اپنی محنت کے دم پر، اپنی قوت ارادی کے دم پر آگے بڑھے۔ ہیں اور ایک مقام ان۔ وں نے حاصل کیا ہے۔ میں دیکھ رہا۔ وں کہ آج کے اس خوبصورت پروگرام میں اسرائیل کے مختلف ش۔ رہوں کے میٹر بھی آئے۔ ہیں۔ بھارت اور بھارتی کمیونٹی کے تئیں ان کی محبت، ان۔ یہ ان اس پروگرام میں شریک۔ وں کے لئے کھینچ لائے ہیں۔ مجھے یاد آتا ہے کہ بھارت کی اقتصادی دارالحکومت کی یہ جانے والی ممبئی میں بھی یہ۔ و دی کمیونٹی کے ایک میٹر رہ چکے۔ ہیں۔ یہ تقریباً 80 سال پہلے کی بات ہے۔ جب ممبئی کو بمبے کے ا جاتا تھا۔ اس وقت 1938 میں ایللیجا موسس نے بمبے کے میٹر کے طور پر باوقار ذمہ داری نبھائی تھی۔

بھارت میں بھی بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ آل انڈیا ریڈیو کی جو سنگیجر ٹیون (علامتی دھن) ہے اور وہ بھی ایک یہ۔ و دی جناب والٹر کاؤف مین کی تخلیق ہے۔ و 1935 کے بمبے میں آل انڈیا ریڈیو کے ڈائریکٹر۔ و کرتے تھے۔ یہ و دی بھارت میں رہے تو بھارتی ثقافت کا اپنا لیا لیکن جذبے س کے لحاظ سے اسرائیل کے ساتھ بھی منسلک رہے۔ اسی طرح بھارت سے جب بھی وہ۔ یہ ان پہنچے تو ان علاقوں سے بھارتی ثقافت کی چھاپ کو بھی اپنے ساتھ لے کر گئے۔ اور آج بھی بھارت سے جڑے ہوئے۔ ہیں۔

جان کر بہت خوشی ہوئی کہ اسرائیل میں مراٹھی زبان کی ایک میگزین مائے بولی کی مسلسل اشاعت کی جاتی ہے۔ مائے بولے۔۔ اسی طرح سے کوچین سے آئے۔ وئے یہ۔ و دی فرقہ کے لوگ اونم بھی بہت دھوم دھام سے مناتے۔ ہیں۔ بغداد سے بھارت میں آکر کے رہے اور یہ ان آکر آباد بغدادی یہ۔ و دی کمیونٹی کے لوگوں کی کوششوں کا یہ نتیجہ تھا کہ گزشتہ سال بغدادی یہ۔ و دیوں پر پہلے بین الاقوامی مذاکرے منعقد ہو سکا ہے۔ بھارت سے آئے سی۔ وئی فرقہ نے اسرائیل کی ترقی میں ا۔ م کردار ادا کیا ہے۔ اس کی بڑی مثال ہے موشاؤ نوتام جب اسرائیل کے پہلے وزیراعظم ڈیوڈ بین گورین نے ریگستان کو۔ را بھرا کرنے کا خواب دیکھا تو بھارت سے آئے۔ وئے میرے یہ۔ و دی بھائی بہتوں نے بھی اس خواب کو پورا کرنے کے لئے دن رات کھپا دیئے تھے۔ یہ و دی کمیونٹی کے لوگوں نے میک ڈزرت بلوم کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے میں مدد کی۔ بھارت اور اسرائیل کی سرزمین پر کی گئیں ان انتھک کوششوں کی وجہ سے آج۔ ر۔ ندوستانی آپ سب کے اوپر فخر کر رہا ہے۔ مجھے آپ پر فخر۔ ورا ہے۔ ساتھیں موشاؤ نوتام کے علاوہ بھی بھارتی کمیونٹی میں اسرائیلی زرعی ترقی میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ یہ ان اس پروگرام میں آنے سے پہلے میری اسرائیل کے مش۔ وریزالل ایلیا۔ و سے ملاقات ہوئی بیزالل ایلیا، و ان 2005 میں غیر مقیم بھارتی گروپ میں اعزاز سے نوازا گیا تھا۔ یہ اعزاز حاصل کرنے والے یہ۔ پہلے اسرائیلی تھے۔ زراعت کے علاوہ۔ ندوستانی کمیونٹی نے یہ ان صحت کے شعبے میں بھی اپنی چھاپ چھوڑی ہے۔ اسرائیل کے ڈاکٹر لائل بشٹ اور وہ میرے وطن مالوف گجرات سے۔ ہیں اور وہ لوگ جو احمد آباد سے واقف۔ ہیں ان۔ وں نے مئی نگر میں مغربی انٹ اسکول کا نام سنا ہوگا۔ اسی سال غیر مقیم بھارتی اعزاز سے ان۔ یہ نوازا گیا ہے۔ ڈاکٹر لائل بشٹ یہ ان کے مش۔ ور کارڈیو سرجن۔ ہیں اور ان کا پورا کیریئر انسانی خدمات کی کئی کئی انیوں سے وابستہ ہے۔ مجھے میناسے کمیونٹی کی نینا سانتا کے بارے میں پتہ چلا ہے۔ نینا بٹیا کے پاس دیکھنے کی قوت نہیں ہے لیکن قوت ارادی تو ہے۔ یہ اسرائیل والی ہیں۔ اس سال اسرائیلی یوم آزادی کی تقریب کا آغاز نینا سانتا نے یہ کیا تھا۔ وہ اس تقریب کی مشعل روشن کرنے والوں میں سے ایک تھیں۔ مستقبل میں بیٹی نینا سانتا ایسے یہ۔ ی آگے بڑھتی رہیں۔ میری ان۔ یہ بہت بہت نیک تمنائیں بہت بہت آئندہ روا ہے۔ آج اس موقع پر میں اسرائیل کے سابق صدر اور یہ ان کے عظیم۔ نما مسٹر شمعون پریز کو بھی خراج عقیدت پیش کرنا چاہتا۔ وں۔ مجھے ان سے ملنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ جناب شمعون پریز نے صرف اختراع کے پیشرو تھے بلکہ انسانیت کی بہتری کے لئے انتھک محنت کرنے والے سیاست دان بھی تھے۔ اسرائیلی دفاعی افواج میں کی تربیت بہت ابتدائی سالوں میں یہ ملنے لگتی۔ اسرائیلی دفاعی افواج میں چھوٹے چھوٹے مسائل کے بہت خلاف۔ حل پیش کئے جاتے۔ ہیں۔ اختراع کے تئیں اسرائیل کی سنجیدگی اسی سے ثابت ہوتی ہے کہ اب نیکاسٹرالیٹلیوں کو مختلف شعبوں میں نوبل انعام مل چکے۔ ہیں۔ کسی بھی قوم کی ترقی میں اختراعی فکر کی یہ۔ ا میت ہے۔ یہ اسرائیل کو دیکھ کر پتہ چلتا ہے گزشتہ دانیوں میں اسرائیل نے تقریباً ر۔ شعبے میں اختراع سے پوری دنیا کو چمکا دیا ہے، چونکا دیا ہے اور اپنی دھاک زمانے میں کامیاب ہوئے۔ ہیں۔ جیو تھرمل پاور، و سولر پینل، و سولر ونڈو، و ایگروایو ٹیکنالوجی، و سلامتی کا شعبہ۔ و، کیمیرے کی تکنیک۔ و، کمپیوٹر پروسیسر، و ایسے متعدد شعبوں میں اپنی نئی ایجادات سے اسرائیل نے دنیا کے بڑے بڑے ممالک کو پیچھے چھوڑ دیا ہے اور ایسے یہ اسرائیل کواستار اپ نیشن۔ نہ ہیں۔ ا جاتا ہے، اس کے پیچھے یہ کامیابی ہے۔ بھارت آج دنیا کی سب سے تیز رفتار سے آگے بڑھتی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ میری حکومت کا اصول ہے اصلاح، عمل، تبدیلی۔ ابھی اسی م۔ یہنے جولائی سے بھارت میں گڈس اینڈ سروسز ٹیکس لاگو کیا گیا ہے۔ اس سے بھارت میں ایک ملک، ایک ٹیکس، ایک منڈی کا ایک دانی پرانا جو خواب چل رہا تھا وہ آج شرمندہ تعبیر ہو چکا ہے اور یہ جی ایس ٹی کو گڈ اینڈ سمیل ٹیکس کہتا۔ وں کیونکہ اس سے پورے بھارت میں اب ایک یہ چیز پر ایک یہ طرح کا ٹیکس عائد ہو گا۔ وں اس سے۔ مارے ملک میں ایک طرح سے تمام طرح کے ٹیکس اگر جوڑ دیے جائیں تو 500 سے زیادہ ٹیکس اسٹیرم چل رہے تھے۔ ٹیکس کا نظام الجھا۔ وا تھا کہ ایک م۔ یہنے کے ایک لاکھ روپے کا کاروبار کرنے والے تاجر سے لے کر ایک لاکھ کروڑ روپے کا کاروبار کرنے والی کمپنی تک۔ ر کوئی پریشان تھا۔ جی ایس ٹی سے۔ ندوستان کا اقتصادی اتحاد ہوا ہے۔ جیسے سردار پٹیل نے ریاست رجواڑوں کو ملا کر ایک سیاسی اتحاد کیا تھا۔ 2017 میں اقتصادی اتحاد کی م۔ م کامیاب ہوئی ہے۔

قدرتی وسائل جیسے کول اسپیکٹرم اس کی نیلامی ... میں پرانی باتیں یاد کرانا نہ ہیں چاہتا۔ وں۔ کونٹے کے بارے میں کیا کیا سنا ہے، اسپیکٹرم کے بارے میں کیا کیا سنا ہے لیکن یہ حکومت ہے جس نے کمپوٹرائزڈ نظام کے ذریعہ سے اس نیلامی کو شفاف عمل کی شکل دی اور آج لاکھوں کروڑوں کا کاروبار کرنے کے بعد بھی کہیں کوئی سوالیہ نشان نہ ہیں لگا ہے۔ م نہ معیشت میں سلسلے وار اصلاحات کی بھی کوشش کی ہے۔ دفاعی شعبے میں اصلاحات کے بعد بھی کئی سالوں سے م۔ م سنت آئے تھے۔ بھارت میں۔ ر کوئی مانتا تھا کہ یہ ممکن نہ ہیں۔ یہ لیکن تین سال کے اندر اندر دفاعی شعبے میں بھی اصلاح کی اور اس کے شعبوں میں صد فیصد تک غیر ملکی سرمایہ کاری کی تجویز شامل کردی ہے۔ اب اسرائیل کی کوئی دفاعی صنعت والے لوگ بھارت میں آکر کہ اپنا نصب آزما سکتے۔ ہیں اب دفاعی مینوفیکچرنگ میں نجی کمپنیوں کو ایک کلیدی شراکت دار کے طور پر شامل کرنے کا بھی م نہ م باقاعدہ فیصلہ کر لیا ہے۔ گزشتہ تین سالوں میں کئی ا۔ م فیصلے کئے گئے۔ ہیں۔ مارے ملک میں تعمیرات کے شعبے میں متوسط طبقے کے افراد مکان بنائیں اور بعد میں شکایت نہ تی تھی۔ م نہ قانون بنا کر بہت بڑی اصلاح کی ہے۔۔ م نہ تعمیراتی شعبے میں بھی صد فیصد برا راست غیر ملکی سرمایہ کاری کو منظوری دے دی ہے۔ رینل اسٹیٹ ریگولیٹر

کی بھی۔ م۔ ن۔ علیحدہ سے تشکیل کردی ہے۔ زمین جائیداد کے شعبے کو سرکار نے صنعت کا درجہ دیا ہے تاکہ اس شعبے کی کمپنیوں کو بھی کم سود پر فرض مل سکے اور جو میرا خواب ہے۔ 2022 ..... 2022 میں بھولنا نہ جسے چاہئے۔ 2022 دوستان کی آزادی کے شکل و۔ رہیں۔ آزادی کے لئے ہم مٹنے والے لوگوں نے آزادی کے لئے بھارت آزاد بھارت میں جو خواب دیکھے جس کے اسنوں کو دوبارہ یاد کر کے نئے ع۔ د کرکے 2022 تک۔ دوستان کو نئی پیدلیوں تک لے لے لانا ہے۔ اس میں۔ م۔ ایک فیصلہ کیا ہے۔ 2022 تک۔ دوستان کے جس کے پاس اپنا گھر نہ ہے۔ دوستان میں درجہ تک۔ ر خاندان کو اس کا اپنا گھر۔ و گھر میں بجلی۔ و پانی۔ و۔ جواب پورا کرنا ہے کہ لئے۔ م۔ ن۔ زمین جائیداد کو بھی تعمیرات کے کام کو بھی بنیادی ڈھانچے کا درجہ دیکر متعدد س۔ ولتیں پیدا کی ہیں۔ تاکہ غریب کا گھر بن سکے۔ انشورنس کی اسکیم سرکاری کمپنیاں بیم۔ کمپنی چلاتی تھیں۔ م۔ ن۔ اس میں نجی کمپنیوں کی مسابقت لائیں۔ ہیں۔ مسابقت کا ماحول بنایا ہے تاکہ عام انسان کو واجب بیم۔ کے نظام کا فائدہ حاصل۔ سکے۔ بیم۔ اصلاحات میں غیر ملکی سرمایہ۔ کاری کو 26 فیصد سے بڑھا کر 49 فیصد کرنے کا فیصلہ۔ ہیں۔ ماری حکومت نے لیا ہے۔ ملک کا بینکنگ شعبہ۔ م۔ ن۔ بینکوں کو ضم کرنے کی سمت میں۔ ا۔ م۔ قدم اٹھائے۔ ہیں۔ بینکنگ نظام کو بھی مضبوط کرنے پر حکومت نے خاص زور دیا ہے۔

میرے نوجوان ساتھیو ! آپ بھارت اور اسرائیل کے درمیان ٹیکنالوجی اور اختراع کے ہل کی طرح ہیں۔ میرے دوست بینجامین نیتن یاہو اور میں، دونوں ہی کوٹ سان سے اتفاق رکھتے ہیں۔ مستقبل میں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی اصل بنیاد سائنسی اختراع اور ریسرچ ہی رہنے والی ہے۔ اس لئے آج آپ جو بھی اسرائیل میں سیکھ رہے ہیں، وہ آنے والے سالوں میں بھارت کو اور مضبوط کرنے میں کام آنے والا ہے۔ چند گھنٹے پہلے مویشی، وجیرگ سے میری ملاقات ہوئی۔ اس میٹنگ نے ممبئی حملوں کی یاد دلائی لیکن دہشت گردی کے اوپر جینے کا حوصلہ کب سے کامیاب ہوتا ہے، ابھی میں نے ان کے ساتھ ملاقات میں دیکھا۔ استحکام، صلح اور بھائی چارہ۔ یہ بھارت کے لئے جتن ہے۔ ام میں، اتنے ہی اسرائیل کے لئے بھی ہے۔ دوستوں، اسرائیل میں رہنے والے ہندوستانی خدمت، بد ادبی اور بھارتی چارہ کی علامت ہیں۔ یہ ان تک کہ بزرگوں کی خدمت میں زاروں بھارتی جیوٹ کی شکل میں ہیں۔ بنگلورو، چنگ، آندھرا پردیش اور ملک کے الگ الگ حصوں سے ہے۔ ان آکر آپ نے جس طرح خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کیا ہے، ویسی مثال۔ اسرائیلی شہری کا دل جیتنے والا کام آپ نے کیا ہے۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔

ساتھیو ! اسرائیل میں رہنے والے بھارتی کمیونٹی کے لوگوں کو میں خوشخبری بھی سنانا چاہتا ہوں۔ اوسے آئی اور پی آئی او کارڈ کے اٹھ بہت ساری مشکلات۔ وری ہے۔ اسرائیل میں رہے بھارتی کمیونٹی کے لوگوں اوسے آئی اور پی آئی او کارڈ کو لے کر بہت ساری دقتیں۔ وری ہیں۔ اس کی مجھے اطلاع ملی، جو رشتہ دل سے منسلک ہوں وہ کسی کاغذ یا کارڈ کے اوپر منحصر نہیں ہوتے۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ بھارت آپ کو اوسے آئی کارڈ دینے سے انکار کرے اور اس لئے میں آپ کو خوش خبری دیتا ہوں۔ اگر ہندوستانی ہی وہی کمیونٹی کو اوسے آئی کارڈ نہیں مل پایا تو یہ اوسے آئی کارڈ دینے کا مقصد ہی پورا نہیں ہو پائے گا۔ بھائیوں اور بہنوں میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہندوستانی کمیونٹی کے جن لوگوں نے..... بھارتی کمیونٹی کے جن لوگوں نے لازمی آرمی سروس کی ہے ان میں بھی اب سے اوسے آئی کارڈ مل جائے گا۔ لازمی آرمی سروس سے منسلک بعض قوانین کی وجہ سے آپ پی آئی او کارڈ کو اوسے آئی کارڈ میں تبدیل نہیں کر پا رہے تھے۔ ان قوانین کو بھی سہل کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

وسری بات دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی تعلقات کو مزید بڑھانے کے لئے گزشتہ کافی عرصے سے اسرائیل میں انڈین کلچرل سنٹر کی کمی محسوس کی جا رہی تھی۔ آج آپ کے درمیان میں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ بہت ہی جلد بھارت کی حکومت، اسرائیل میں انڈین کلچرل سنٹر کھولنے جارہی ہے۔

بھارت آپ کے دلوں میں بسا ہے۔ انڈین کلچرل سنٹر آپ کو ہمیشہ آپ کی بھارتی ثقافت سے آپ کو جوڑ کر رکھے گا۔ آج اسی موقع پر میں اسرائیل میں رہے بھارتی کمیونٹی کے ساتھ یہ اسرائیلی نوجوانوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بھارت آئیں۔ بھارت اور اسرائیل صرف تاریخ سے ہی نہیں بلکہ ثقافت سے بھی ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ دونوں ہی انسانی قدر اور انسانی ورثے کے ساجھے دار ہیں۔ روایتوں کی پوجا اور مشکل حالات سے نکل کر جینا دونوں ممالک کو آتا ہے۔ اس کی کئی مثالیں بھارت میں ہیں اور اسرائیل کے نوجوانوں کو اس تاریخی سفر کا گواہ بننے کے لیے زیادہ سے زیادہ بھارت آتے رہنا چاہئے۔

مجھے پورا یقین ہے کہ مہمان کو خدا ماننے والا مارا ملک... آپ کو بہت اچھی یادیں لے کر ہی واپس ہونے کے لئے حوصلہ افزائی کرے گا۔ آخر میں ایک بار پھر یہ وہی کمیونٹی کو اپنے دوست بینجامین نیتن یاہو اور پورے اسرائیل کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور بھائیوں بہنوں اب آپ کے لئے دہلی، ممبئی، تل ابیب، دہلی، ممبئی، تل ابیب، وائی جے اے سروس شروع کر دی جائے گی اور اسی لیے میں یہ ان کے نوجوانوں کو بار بار ان کے لئے کہہ رہا ہوں، دعوت دے رہا ہوں آؤ بھارت آؤ۔ پھر ایک بار اسرائیل کے عوام کا، اسرائیل کی حکومت کا اور اپنے دوست وزیر اعظم نیتن یاہو کا اس پرجوش استقبال اور احترام کیلئے دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔

آپ کا شکریہ۔

-----

م ن ۔ ۔ ن ا۔

(06-07-17)

U- 3083

(Release ID: 1494780) Visitor Counter : 3

